السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی کو حاملہ ہوئے چار ماہ گذر چکے ہوں اور خاوند بیوی کو طلاق دینا چاہے تو کیا طلاق ہو جائے گی ؟ (1)

دوسری صورت : خاوند بیوی کو کہہ دیتا ہے کہ میں نے تجھ کو طلاق دی تو کیا طلاق ہو جائے گی اگر طلاق ہو گئی ہے تو کیا بچہ پیدا ہونے سے قبل دونوں میاں بیوی رجوع کر سکتے ہیں کہ نہیں ؟ (2)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، اما بعد!

حالت حمل میں میاں بیوی کو ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق دینا چاہے تو طلاق دے سکتا ہے اور اگر اس حالت میں طلاق دے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی نسائی اور صحیح مسلم میں ہے (1)

(عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ «عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ» ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ «لَهُ»: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ» (صحیح نسائی ج2ص716»

''ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی پس یہ بات حضرت عمر نے نبی ﷺ کو بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے عمر کو فرمایا کہ اسے حکم دیں کہ وہ رجوع کرے پھر حالت طہر یا حمل میں طلاق دے''

حالت حمل میں میاں نے بیوی کو کہہ دیا ''میں نے تجھ کو طلاق دی'' تو طلاق ہو جائے گی جیسا کہ نمبر ا میں لکھا جا چکا ہے اس صورت میں چونکہ عدت وضع حمل ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (2)

وَأُولَٰتُ ﻟ أَحْ مَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْ نَ حَمْ لَهُنَّ --الطلاق4

اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے'' اس لیے میاں گواہوں کی موجودگی میں وضع حمل سے قبل بیوی کے ساتھ رجوع کر سکتا ہے بشرطیکہ یہ طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے'':

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا إِصْ لَٰحًا --بقرة228

ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لینے کے زیادہ حقدار ہیں'' اگر عدت ختم ہو جائے وضع حمل ہو جائے تو ان دونوں میاں بیوی کا آپس میں نیا نکاح درست ہے بشرطیکہ دونوں باہم'' راضی ہوں اور طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذَا طَلَّقْ تُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغْ نَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْ ضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْ نَ أَزْ وَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوْا۟ بَيْ نَهُم بِ ﭑل مَعْ رُوفِ --بقرة232

''جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔ جب وہ آپس میں راضی ہوں ساتھ اچھے طریقے سے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص351

محدث فتویٰ